موسم برسات

خوب تر موسم باراں آیا
اپنے ہم راہ گھٹائیں لایا
مل گئی کچھ تو اُس سے راحت
اور محسوس کی سب نے فرحت
پوکھر و نالے بھرے پانی سے
چلتے ہیں لوگ پریشانی سے
گرجیں بادل تو بھی بجلی چمکے
اور پھر مینہ بھی رِم جھم برسے
خوش ہو کے گیت ہیں گاتے بچے
جب ہیں بارش میں نہاتے بچے
پانی میں کرتے ہیں مینڈک ٹرٹر
ہر طرف وہ ہیں اُچھلتے جی بھر
بھیگنا جن کو نہیں ہے بھاتا
کام آتا ہے انھیں تب چھاتا
نکلیں گھر سے تو ہے مشکل آتی
مینہ سے بچنے کو ہے برساتی
جب ہے سیلاب کبھی آجاتا
سب کی خاطر ہے مصیبت لاتا
مینہ ہے سب کے لیے ایک رحمت
ہو زیادہ تو ہے لاتا آفت

صابر رومانی
مقام و پوسٹ، تھاوے، ضلع گوپال گنج

پندرہ اگست

فرد فرد مست ہے
پندرہ اگست ہے
جوش ہے، اُبال ہے
رنگ ہے، گلال ہے
گلی، گلی ہیں رونقیں
عجیب سی ہیں رونقیں
ہم کبھی غلام تھے
بھارتی غلام تھے
زندگی کی شام تھی
سانس تک غلام تھی
فرنگیوں کے جور سے
بھارتی نڈھال تھے
ظلم جب بہت ہوا
اپنی حد سے بڑھ گیا
بھارتی بپھر گئے
ہم سبھی بپھر گئے
جان و مال تج دیا
گھر، عیال تج دیا
ایک ہوگئے جو ہم
دور ہوگیا الم
حُریت ملی ہمیں
عافیت ملی ہمیں
فرد فرد مست ہے
پندرہ اگست ہے

جمیل فاطمی
مقام وڈاکخانہ لکھمنیا، ضلع بیگوسرائے (بہار)